## سوال

(126) شکوک اور وساوس شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ہمیشہ ایک مسلسل شک اور وسوسہ میں بتلا ہوں۔ نماز میں بھی روزہ میں بھی 'ایک احساس مسلسل مجھے چمٹا رہتا ہے۔ بسا اوقات تو اللہ تعالیٰ کے وجود کے بارے میں شک ہونے لگتا ہے اور یہ خیال آتا ہے کہ نماز بالکل بے کار چیز ہے۔ کیا وسوسہ جسمانی مرض ہے یا نفسیاتی؟ کیا اس صورت میں مجھے گناہ ہوتا ہے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے میرا کیا مقام ہوگا؟ کیا مجھے اسلام میں اپنے اس مرض یعنی شک اور وسوسہ کا علاج مل سکتا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو جو یہ شکوک اور وساوس پیش آتے ہیں یہ شیطان کی طرف سے ہیں ان پر توجہ نہ دیجئے۔ ان سے دھیان (توجہ) ہٹالیجئے اور شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کیجئے۔ (اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کہا کیجئے) اور یہ الفاظ بکثرت دہرائیے۔ آمَنتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ''میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں'' اور شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کیجئے جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قسم کے وسوسوں میں بتلا انسان کو تعلیم دی ہے۔

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ**

**جلد دوم - صفحہ 139**

**محدث فتویٰ**